

## سوال

اسلامی فرقوں کی تعداد کتنی ہے اور اسلام دوسرے ادیان پر کیسے اثر انداز ہو گا ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قبول نہیں ، اور یہ وہ واحد راستہ اور منہج ہے جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کاربند تھے ، اور پھر اللہ تعالیٰ کے دین میں کوئی فرق اور مختلف طریقے اور راستے نہیں لیکن لوگ دین اسلام سے انحراف کر بیٹھے اور انہوں نے بہت سارے فرقے اور گروہ بنا لئے جن کا اسلام کے ساتھ کوئی دورکا بھی واسطہ نہیں ہے ، مثلاً فرقہ باطنیہ اور قادیانیہ ، بہائیہ وغیرہ اور اسی چیز سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بچنے کا حکم دیتے ہوئے فرما یا ہے :

اور یہ میرا سیدھا راہ جو کہ مستقیم ہے تو اسی پر چلو اور دوسری راہوں مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے جدا کر دیں گی ، اس کا تمہیں اللہ تعالیٰ نے تاکید حکم دیا ہے تاکہ تم پر بیزار گاری اختیار کرو الانعام ( 153 )

اور سوال کی دوسری شق کے متعلق عزیز سائل سے میری یہ گزارش ہے کہ آپ کو اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جو کہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ وحی ہے ، اور یہی وہ دین ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے پسند فرمایا ہے ، اور اسی دین کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے یہ چاہا کہ باقی سب ادیان کو ختم کرے اور یہ دین اسلام پہلے تمام ادیان کے لئے محافظ ثابت ہو تو اس لئے یہ کہنا بے جا ہوگا بلکہ ممکن ہی نہیں کہ دین اسلام دوسرے ادیان سے متاثر ہوا ہے ۔

ہماری آپ سے گزارش ہے کہ آپ دین اسلام اور زیادہ مطالعہ کریں اور اس پر غور و خوض کریں ۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو حق اور صحیح راستے کی طرف ہدایت نصیب فرمائے ۔ آمین

واللہ تعالیٰ اعلم ۔